جمعہ کے خطبہ کے ایک حصے میں کچھ آیتیں پڑھنا رہ جائیں تو کیا حکم ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جمعہ کے خطبہ میں امام نے پہلے والا حصہ خطبہ میں صحیح پڑھا، جب دوسرا حصہ پڑھا، تو اس میں کچھ آیتیں رہ گئیں، تو کیا حکم ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خطبہ ذکرِالٰہی کا نام ہے، اس میں جب ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یاسُبْحٰنَ اللّٰہِ وغیرہ کے الفاظ کہے جائیں تو اس سے فرض ادا ہو جاتا ہے، اگرچہ صرف اتنے پر اکتفا مکروہ ہے، لہذا جب امام صاحب نے ذکرِالٰہی کرلیا تو خطبہ کا فرض تو ادا ہو گیا، لیکن یاد رہے کہ !خطبے میں کچھ چیزیں سنت بھی ہیں، (جن کا نیچے بہارِ شریعت کے حوالے سے بیان آرہا ہے) جن میں سے یہ بھی ہے کہ خطبہ میں کم سے کم ایک آیت تلاوت کرنا سنت ہے، لہذا اگر بقیہ سنتوں کے ساتھ کم از کم ایک آیت تلاوت کرلی، تو مزید آیتیں تلاوت نہ کرنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہوا، اور اگر ایک بھی آیت تلاوت نہیں کی تھی، تو امام صاحب کا ایسا کرنا مکروہ تھا لیکن ضروری خطبہ ہو جانے کی وجہ سے خطبہ ہو گیا اور نماز بھی درست ہو گئی۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے" (کفت تحمیدۃ او تھلیلۃ او تسبیحۃ) للخطبۃ المفروضۃ مع الکراھۃ" یعنی : ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یاسُبْحٰنَ اللّٰہِ یالَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا بھی فرض خطبے کے لیے کراہت کے ساتھ کافی ہوگا۔ (الدر المختار، جلد3، صفحہ22، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں : "خطبہ ذکرِالٰہی کا نام ہے اگرچہ صرف ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یاسُبْحٰنَ اللّٰہِ یالَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا مگر اتنے ہی پر اکتفا کرنا مکروہ ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 767، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید خطبہ کی سنتیں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں : "خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں : ۔۔۔ اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجنا۔ کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت ہونا۔ دوسرے میں حمد و ثنا و شہادت و درود کا اعادہ کرنا۔ دوسرے میں مسلمانوں کے لیے دُعا کرنا۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 767، 768، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4495

تاریخ اجراء: 11جمادی الاخریٰ1447ھ/03دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net